اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
# الفضل
ربوہ
یوم پنجشنبہ
۲۴ ربیع الاول ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۹ اخاء ۱۳۳۶ ہش | ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۴۷

## جناب چندریگر کی قیادت میں نئی مخلوط کابینہ آج حلف اٹھا رہی ہے

### نئی کابینہ، ری پبلکن، مسلم لیگ، کرشک سرمیک اور نظام اسلام پارٹی کے نمائندوں پر مشتمل ہو گی

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ خیال ہے اسمٰعیل ابراہیم چندریگر کی قیادت میں نئی مرکزی کابینہ آج اپنے عہدے کا حلف اٹھا لے گی۔ یہ نئی کابینہ مسلم لیگ، ری پبلکن پارٹی، کرشک سرمیک پارٹی اور نظام اسلام پارٹی کے نمائندوں پر مشتمل ہو گی۔ صدر سکندر مرزا نے کل جناب چندریگر کو جو مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر ہیں نئی حکومت بنانے کی دعوت دی تھی۔ اس وقت کے بعد سے جناب چندریگر نئی مخلوط کابینہ کی تشکیل مکمل کرنے کے لئے مختلف پارٹیوں کے لیڈروں سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ کل شام نظام اسلام پارٹی کے جناب فرید احمد جو قومی اسمبلی کے بھی رکن ہیں ڈھاکہ سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہونچ گئے۔

کل صدر سکندر مرزا نے جن لوگوں سے مشورہ کیا۔ ان میں نامزد وزیر اعظم جناب آئی۔ آئی چندریگر سید امجد علی۔ میر غلام علی تالپور۔ میاں جعفر شاہ۔ سردار عبدالرشید پیرزادہ عبدالستار۔ سردار عبدالحمید دستی۔ قاضی فضل اللہ۔ سید عابد حسین۔ مظفر علی قزلباش۔ ڈاکٹر خان صاحب۔ میاں ممتاز دولتانہ۔ جناب محمد ایوب کھوڑو۔ جناب فضل الرحمٰن جناب عزیز الحق۔ جناب عبداللطیف بسواس اور جناب یوسف علی چودھری شامل تھے۔ ان سب سے مختلف اوقات میں صدر نے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی

مشرقی پاکستان کانگریس کے لیڈر مسٹر بی کے۔ داس نے کہا ہے ”کانگریس پارٹی بنیادی طور پر جداگانہ انتخاب کی مخالف ہے۔ اس لئے اب اس کے نمائندے قومی اسمبلی میں اپوزیشن بنچوں پر ہی بیٹھیں گے“ پروگریسو پارٹی کے لیڈر مسٹر دھرندر ناتھ دتہ نے بھی ایسا ہی بیان دیا ہے۔

## مسٹر میکملن آئندہ منگل کو واشنگٹن جا رہے ہیں

### آپ عالمی مسائل پر صدر آئزن ہاور سے ملاقات کریں گے

لنڈن ۱۸ اکتوبر۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن صدر آئزن ہاور سے عالمی مسائل پر بات چیت کرنے کے لئے آئندہ منگل کو بذریعہ ہوائی جہاز واشنگٹن جا رہے ہیں۔ اس ملاقات میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ اور امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس بھی شریک ہوں گے۔ دونوں لیڈر شام اور مشرق وسطیٰ کے حالیہ واقعات روس کی تازہ ترین سائنٹفک کامیابیوں اور ایٹمی معلومات کے تبادلہ سے متعلق سوالات پر بات چیت کریں گے۔

کابل ۱۸ اکتوبر۔ افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ غیر ملکی دورے سے آج کابل واپس پہنچ رہے ہیں۔

## پاکستانی ریلوں کے نئے ڈائرکٹر جنرل

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ مسٹر ایس ایم حسن کے ریٹائر ہونے پر مسٹر ایس رائے سہروردی پاکستانی ریلویز کے ڈائرکٹر جنرل مقرر کر دیے گئے ہیں۔ مسٹر سہروردی نے اپنا نیا عہدہ سنبھال لیا ہے اس سے پہلے مسٹر سہروردی نارتھ ویسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر تھے۔ تقسیم سے قبل مسٹر سہروردی کو ایم۔ بی۔ ای کا خطاب ملا تھا۔ وہ ۱۹۰۴ء میں پیدا ہوئے۔ اور ۱۹۲۸ء میں انہوں نے ایسٹرن بنگال ریلوے کے ٹرانسپورٹیشن ڈیپارٹمنٹ میں اپنی ملازمت کا آغاز کیا تھا۔

”شام کی شکایت سے متعلق رہبر کمیٹی کی سفارشات کا جائزہ لیا جائے گا“

## - اخبار احمدیہ -

ربوہ ۱۸ اکتوبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کو گزشتہ رات میں کئی جگہ درد پیدا ہو جانے کی وجہ سے بے چینی رہی۔ جو قدرے تخفیف کے ساتھ اس وقت بھی کہ صبح کے آٹھ بجے ہیں باقی ہے۔ احباب التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت حافظ صاحب کو اپنے فضل سے صحت یاب فرمائے آمین

- لاہور۔ ۱۸ اکتوبر (بذریعہ فون)۔ مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی طبیعت کل رات پرسکون رہی۔ کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔ نیند بھی آئی۔ کل کا دن بھی خدا کے فضل سے آرام سے گزرا۔ بھوک نہیں لگی۔ سانس بھی ٹھیک طرح آتی رہی۔ معدہ میں گرانی کی شکایت بھی نہیں ہوئی۔ ٹمپریچر ۹۸ سے ۹۸.۴ رہا۔ امید ہے کہ اصل مرض کے متعلق اندازہ انشاء اللہ مزید دو تین دن تک لگایا جا سکے گا احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں

مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کو بخار سے آرام ہے۔ صرف گلے کی تکلیف باقی ہے۔ اور صحت آہستہ آہستہ بحال ہو رہی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

## شاہ حسین کو بیروت آنے کی دعوت

بیروت ۱۸ اکتوبر۔ لبنان کے صدر کمیل شمعون اور شاہ سعود نے اردن کے شاہ حسین کو اتوار کے روز ایک جلسہ میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ شاہ سعود آجکل بیروت میں ہیں۔ اور انہوں نے شام اور ترکی کی کشیدگی کے پیش نظر لبنان میں اپنے قیام کی مدت بڑھا دی ہے

## عراق کے شاہ فیصل کا عزم تہران

بغداد ۱۸ اکتوبر۔ عراق کے شاہ فیصل ایران کے سرکاری دورے پر آج بذریعہ ہوائی جہاز تہران روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ تین دن کے سرکاری دورے کے بعد نجی طور پر مزید ایک ہفتہ وہاں قیام کریں گے

## ترکی کے خلاف شام کی شکایات

نیویارک ۱۸ اکتوبر۔ کل یہاں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں ترکی کے خلاف

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا
ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ۔ ربوہ
مؤرخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۷ء

# غلط تصوّر

اگرچہ اسلام کی تبلیغ مختلف طریقوں سے شروع ہی سے ہوتی آئی ہے لیکن آج کل منظم طور سے تبلیغ کرنے کا طریقہ مسلمانوں کے لئے نیا تجربہ ہے۔ اگرچہ جماعت احمدیہ کو چھوڑ کر خالص اسلام کی تبلیغ بہت کم جماعتوں نے اختیار کی اور جنہوں نے کبھی اختیار کی بھی ہے تو چند دن کے بعد اس سے اکتا گئی ہیں۔ تاہم اب بھارت اور پاکستان میں ایسی جماعتیں پیدا ہو گئی ہیں جو اپنے طور پر محدود انداز سے تبلیغ کا شوق رکھتی ہیں۔

ان جماعتوں میں سے ایک "تبلیغی جماعت" کے نام سے کام کر رہی ہے ایک ہفت روزہ میں پچھلے دنوں چند مراسلات اس جماعت کے تعلق میں شائع ہوئے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں ہم ایک تازہ مراسلہ سے کچھ اقتباسات نقل کرتے ہیں:۔

"لائلپور کے تبلیغی اجتماعات میں شرکت کا اکثر موقعہ ملتا رہتا ہے۔ لیکن "رائے ونڈ" جانے اور ایک چلّہ کی دعوت کے سوا اور کوئی بات نہیں ہوتی۔ اگر ہوتی بھی ہے تو بس صرف اتنی کہ فلاں نماز پڑھنے سے ستر ہزار نمازوں کا ثواب ملے گا"

میرا منشاء تبلیغی مساعی کی تحقیر و تذلیل نہیں بلکہ میں علی وجہ البصیرت سمجھتا ہوں کہ اس طرز کی بے جان اور پھس پھسی تبلیغ ان مقاصد کو ہرگز پورا نہیں کرتی یا کرے گی جس کے لئے تبلیغ فرض کی گئی ہے۔ اگر مقصود گوشہ نشینوں اور راہبوں اور وظائف میں ہی مشغول رہنے والی ہستیاں تیار کرنا ہے۔ تو ممکن ہے یہ طریقہ کامیاب ثابت ہو رہا ہو۔ یا ہو۔ لیکن اگر بدر و حنین۔ یرموک اور بالاکوٹ کے شہیدوں جیسے کردار پیدا کرنے مقصود ہیں۔ تو لامحالہ ہمیں اس نسخۂ تبلیغ میں کچھ مزید چیزیں بھی شامل کرنی ہوں گی ۔۔۔۔۔۔۔۔

چالیس سالہ جدوجہد کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔ ہمارا معاشرہ دن بدن فسق و فجور کا دلدادہ اور کفر و ضلالت میں مبتلا ہوتا جا رہا ہے مگر آپ جیسے داعیانِ حق کے ماتھے پر بل تک نہیں پڑتا

ظاہر بات ہے کہ جب تک ان تبلیغی مساعی کے ساتھ طاقت نہ ہوگی آپ اس ماحول کو کبھی اسلام کے ماحول میں تبدیل نہ کر سکیں گے۔ یہ میرا خیال ہی نہیں تاریخ اس پر شاہد ہے کہ جس دین نے بھی دنیا میں ترقی کی ہے اس کی پشت پر طاقت ضرور رہی ہے"

(چٹان ۱۴ اکتوبر ۵۷ء)

دین اسلام انسان کی تمام زندگی کے لئے لائحہ عمل پیش کرتا ہے۔ انسانی زندگی گوناگوں حیثیتیں رکھتی ہے۔ اسلام زندگی کے ہر پہلو کے لئے ہدایات دیتا ہے اور وہ ہدایات ایسی پوری پوری اور کامل ہیں۔ کہ اگر ان پر عمل ہو تو یہ دنیا بھی جنت کا نمونہ بن سکتی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ جو دین تمام زندگی کے لئے لائحہ عمل پیش کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کے لئے رہنمائی دیتا ہے وہ رہبانیت کا دین نہیں ہو سکتا۔ اسلام یہ نہیں سکھاتا کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو کر جنگلوں اور پہاڑوں کی غاروں یا خانقاہوں میں گوشہ گیر ہو کر یاد الٰہی کرتے رہو۔ بلکہ اسلام یہ سکھاتا ہے کہ زندگی کے کاروبار کو اس انداز سے سرانجام دو کہ جو تقویٰ کا حامل ہو۔ اس سے ظاہر ہے کہ ایک مبلغ اسلام کا کام یہ ہے کہ وہ ان تمام ہدایات کو جو زندگی کے ہر پہلو کے لئے اسلام نے دی ہیں۔ ان کو لوگوں کے سامنے پیش کرے۔ اور یہ واضح کرے کہ ان ہدایات پر عمل کرنے سے کس طرح انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی اس کے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے کارآمد اور تقوے کی حامل بن سکتی ہے۔

یہانتک تو ہم مراسلہ نگار کی تائید کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ اسلامی تعلیم کا مقصد گوشہ نشینوں راہبوں اور وظائف میں مشغول رہنے والی ہستیاں تیار کرنا نہیں ہے بلکہ ایسی ہستیاں تیار کرنا ہے جو زندگی کے کاروبار کو تقویٰ سے سرانجام دیں۔ جو فعال ہوں محض تسبیح پھیرنے والی نہ ہوں۔ یہ درست ہے۔ لیکن ہمیں شبہ پیدا ہوتا ہے کہ جس طرح مثلاً تبلیغی جماعت والے رہبانیت کو تقویت دیتے ہیں اسی طرح صاحب مراسلہ فعالیت کے معنی یہی سمجھتا ہے کہ اسلامی تعلیم صرف ایسے لوگ ہی پیدا کرتی ہے جو سیاست کے فن میں ماہر اور میدان جنگ میں تلوار کے دھنی ہوں۔

فاضل مراسلہ نگار کا یہ کہنا کہ جس دین نے بھی ترقی کی ہے اس کی پشت پر طاقت ضرور رہی ہے۔ دین کی توہین کے مترادف ہے۔ مراسلہ نگار کا مطلب سیاسی اور مادی قوت ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ دین اپنی ترقی کے لئے مادی طاقت کا مرہون ہے۔ اس میں ذاتی قوت ترقی کی کوئی نہیں ہوتی۔ مراسلہ نگار آگے چل کر یہاں تک کہہ گیا ہے کہ:۔

"نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پندرہ سال مکہ میں تبلیغ فرماتے ہیں مگر سوائے چند پاک نفوس کے کسی کو ایمان لانے کی سعادت نصیب نہیں ہوتی۔ تو کیا اس کا مطلب یہ تھا کہ نعوذ باللہ حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک میں اثر نہیں تھا؟ یا ان کی تبلیغ میں کوئی کسر یا خامی رہ گئی تھی؟

لیکن یہی آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں فاتحانہ داخل ہوتے ہیں۔ تو یدخلون فی دین اللّٰہ افواجاً کا منظر نظر آ رہا تھا۔ یہی دعوت اپنے معجز نما اثرات لئے موجود ہوتی ہے۔

آخر وہ کیا چیز تھی جو پہلے نہ تھی اور اب موجود ہوئی ہے؟ وہ تھی "قوتِ دین"۔ جس کے بغیر دعوتِ دین ہرگز موثر نہیں ہو سکتی تھی دعوت عقلی اطمینان کے لئے ہوتی ہے۔ جس کے بعد عمل ناگزیر ہو جاتا ہے۔ دعوت سے صرف ذہین لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ جبکہ قوتِ دین سے انسانوں کی وہ عظیم اکثریت بھی ایمان لے آتی ہے۔ جو محض چلتی گاڑی سے ہی متاثر ہوتی ہے"

(چٹان ۱۴ اکتوبر)

یہ ایک لادینی نظریہ ہے جو افسوس ہے کہ جب سے مسلمانوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس کو اختیار کیا ہے اسی وقت سے اسلامی تعلیمات کی ذاتی قوتیں معطل اور بے کار ہو کر رہ گئی ہیں۔ یہ نظریہ قرون اولیٰ کی تاریخ کو غلط زاویہ سے دیکھنے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے ذرا خلافت راشدہ کو الگ کر دیجئے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد سے لے کر عثمانی خلیفہ عبدالحمید تک کے مسلمانوں کی تاریخ کے تمام ادوار پر نظر ڈالئے۔ اور غور کر کے بتایئے کہ کیا دین اسلام کی قوت ان ادوار میں ان عظیم بادشاہیوں کی وجہ سے تھی جو مسلمانوں نے دنیا میں قائم کیں یا ان درویش صفت علمائے حق کی وجہ سے تھی جنہوں نے سرکاری درباروں سے علیحدہ رہ کر تبلیغ و اشاعت دین کا کام کیا۔ حالانکہ برائے نام خلافت ہمارے عہد تک چلی آئی ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سوا حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے کوئی بادشاہ خلافت راشدہ جیسی خلافت قائم کر سکا اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا دور خلافت بھی صرف انکی ذات تک ہی خلافت راشدہ کا نمونہ کہلا سکتا ہے ورنہ ان کے عہد کی بھی عوامی ذہنیت چاروں خلفائے راشدین کے دور کی عوامی ذہنیت سے کوئی نسبت نہیں رکھتی۔ حالانکہ سیاسی لحاظ سے ان کی قوت کچھ زیادہ ہی تھی۔ پھر آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ تمام مسلمان خلیفہ کہلانے والے اور دیگر مسلمان بادشاہ دین سے بالکل کورے تھے۔ اکثر ان میں نہایت دیندار تھے۔ جن کی زندگیاں اسلامی تقویٰ کا نمونہ کہلا سکتی ہیں۔ مگر دین کی اشاعت ان مجددین اور علمائے حق کی مرہون منت ہے جو درباروں میں جانا بھی اپنی توہین خیال کرتے تھے۔

باقی رہی خلافت راشدہ تو اس عہد کا کمال خلفائے راشدین کی دینی قوت ہے نہ کہ حکومت کی وسعت جو ان کے عہد میں ہوئی اور جو اس عہد کے حالات میں ناگزیر ہو گئی تھی۔

یہ درست ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مکی دور میں بہت کم مسلمان ہوئے۔ اور مدینہ میں آ نکلے جب

(باقی صفحہ ۷ پر)

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے چند ایمان افروز واقعات

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ کا ایک قیمتی غیر مطبوعہ مضمون
پیشکردہ مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی

قسط سوم

## شہادت کا شوق

ایک شخص مدینہ میں مسلمان تھے۔ وہ بڈھے تھے اور پیر سے لنگڑے بھی تھے جب آنحضرت جنگ بدر کے لئے نکلے تو ان کو اجازت دی کہ تم اپنے پیر سے لاچار ہو۔ گھر میں ہی ٹھہرو۔ بدر کا موقعہ مدینہ سے بہت دور تھا۔ وہ لاچار ہو کر رہ گئے۔ پھر جب اُحد کی جنگ ہوئی۔ تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ مجھے ضرور لڑائی میں لے چلو۔ ان کے بیٹوں نے کہا۔ کہ ابا جان آپ کو تو آنحضرت ہی نے لڑائی سے معافی دے رکھی ہے۔ انہوں نے کہا افسوس تمہی لوگوں نے بدر میں بھی مجھے جنت میں جانے سے رکوا دیا۔ اور اب احد میں بھی منع کرتے ہو۔ یہ کہہ کر وہ میدان جنگ میں لنگڑاتے لنگڑاتے پہنچ گئے۔ جب لڑائی شروع ہوئی تو انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اگر میں آج مارا جاؤں تو جنت میں جانے سے لنگڑا ہونے کی وجہ سے مجھے کوئی روک تو نہ ہوگی۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ ایک غلام بھی اس وقت ان کے ساتھ تھا۔ جو انہیں ساتھ لایا تھا۔ اس غلام سے انہوں نے کہا۔ بھائی تم اب گھر جاؤ۔ میں میدان میں پہنچ گیا ہوں اب تمہاری ضرورت نہیں اس غلام نے کہا۔ اگر آپ کے ساتھ میں بھی جنت میں چلا جاؤں۔ تو آپ کا کوئی نقصان ہے؟ یہ کہہ کر وہ غلام آگے بڑھ کر دشمنوں سے لڑنے لگا۔ اور آخر شہید ہو گیا۔ پھر ان لنگڑے صحابی نے بھی کافروں سے لڑائی شروع کی۔ یہاں تک کہ یہ بھی شہید ہو گئے۔ اور دونوں کے دل کی مراد پوری ہو گئی۔ رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ

## خوف خدا

ایک صحابی تھے سعید وہ ایک دن اپنے غلام پر خفا ہوئے اور اسے مارنے لگے۔ اس غلام نے چیخنا شروع کیا۔ اور یہ کہا کہ خدا کی پناہ خدا کی پناہ یا اللہ پناہ دے یا اللہ پناہ دے۔ اتنے میں آنحضرت وہاں سے گذرے۔ اس غلام نے دوہائی دی کہ رسول اللہ کی پناہ رسول اللہ کی پناہ۔ حضرت سعید نے آنحضرت کو دیکھ لیا۔ اور غلام کو چھوڑ دیا۔ آنحضرت نے ان سے پوچھا کہ اس تمہارے غلام نے خدا کی پناہ مانگی مگر تم نے اسے نہ چھوڑا اور پناہ نہ دی۔ پھر جب اس نے میری پناہ مانگی تو تم نے اسے چھوڑ دیا حالانکہ خدا سب طاقتوروں سے طاقتور ہے اور اپنے پناہ مانگنے والے کو مدد کرنے والا ہے۔ حضرت سعید آپ کی اس بات سے اتنا متاثر ہوئے کہ عرض کیا۔ حضور آپ گواہ رہیں میں اسکو اسی خدا کے نام پر آزاد کرتا ہوں۔ جس کی یہ پناہ مانگتا تھا۔ آنحضرت ان کے اس خوف خدا پر بہت خوش ہوئے اور فرمانے لگے۔ اے سعید اگر تم اسے آزاد نہ کرتے تو خدا تعالےٰ تم سے ناراض ہوتا۔

## عورت ذات نے دین کی خاطر گھر بار اور خاوند چھوڑ دیا

ایک نیک بیوی تھیں وہ مکہ میں رہا کرتی تھیں اسلام کے حالات دیکھ دیکھ کر وہ مسلمان ہو گئیں۔ اور اسی طرح ان کے بھائی بھی مسلمان ہو گئے۔ مگر ان کے خاوند مسلمان نہ ہوئے مکہ میں ان بیچاری پر بڑی سختی ہوتی تھی آخر یہ اپنے بھائی سمیت مدینہ کی طرف ہجرت کر کے روانہ ہو گئیں۔ راستہ میں ان کے بھائی کو یاد آیا کہ کچھ سامان مکہ میں رہ گیا ہے۔ انہوں نے اپنی بہن کو راستہ میں بٹھا دیا اور مکہ کی طرف سامان لینے چلے گئے۔ وہ بیچاری تین دن اسی راستہ میں ان کا انتظار کرتی رہیں۔ آخر کوئی راہگیر ادھر سے گذرا۔ جس نے ان کا حال پوچھا۔ انہوں نے کہا کہ میں یہاں تین دن سے اپنے بھائی کا انتظار کر رہی ہوں اس مسافر نے ان کے بھائی کا نام پتہ پوچھ کر بتایا کہ وہ بیچارے تو مارے گئے۔ وہ مکہ سے نکل کر تمہاری طرف آ رہے تھے۔ جو تمہارے خاوند ان کو مل گئے۔ اور انہوں نے تمہارے غصہ میں ان کو قتل کر دیا اس نیک بی بی نے انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھا۔ اور وہاں سے مدینہ کی طرف چل کھڑی ہوئی۔ اور رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہو کر رو رو کر اپنی مصیبت سنائی۔ آپ اس وقت وضو کر رہے تھے۔ آپ نے ایک چلو پانی کا ان کے اوپر چھڑک دیا۔ جس سے ان کو ایسا صبر آ گیا کہ پھر ساری عمر کسی مصیبت میں بے صبری اور بے قراری ان کی ظاہر نہیں ہوئی

## آنحضرت کی بزرگی کی بابت ابوطالب کا ایک شعر

ابوطالب آنحضرت کے چچا مرتے دم تک مسلمان نہیں ہوئے۔ مگر پھر بھی آنحضرت کی بزرگی کے اتنے قائل تھے کہ انہوں نے آپ کی تعریف میں ایک قصیدہ لکھا ہے ان میں سے ایک شعر یہ ہے کہ

محمد تو وہ گورے رنگ کا انسان ہے کہ بچپن میں ان کے طفیل ہم لوگ بارش مانگا کرتے تھے اور اب جوان ہو کر وہ یتیموں کا خبرگیر اور بیوہ عورتوں کا سہارا ہے

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت کے بچپن میں قحط سالی کے دنوں میں جب قریش لوگ بارش کے لئے دعا مانگا کرتے تو آنحضرت کو سب سے اچھا اور معصوم بچہ سمجھ کر ان کے واسطے سے پانی مانگا کرتے تھے۔ اور آپ کی برکت سے بارش ہو جایا کرتی تھی۔ اصلی شعر یہ ہے

وابیض یستسقی الغمام بوجھہ
ثمال الیتامی عصمۃ للارامل

---

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## آنحضرتؐ کی دعا، عمل اور تربیت کا اثر صحابہ پر

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے دلوں میں وہ جوش عشق الٰہی پیدا ہوا اور توجہ قدسی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ تاثیر ان کے دلوں میں ظاہر ہوئی کہ انہوں نے خدا کی راہ میں بھیڑوں اور بکریوں کی طرح سر کٹائے۔ کیا کوئی پہلی امت میں ہمیں دکھلا سکتا ہے یا نشان دے سکتا ہے۔ کہ انہوں نے بھی صدق اور صفا دکھلایا۔ . . . . . . . ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے تلواروں کے سایہ کے نیچے وہ استقامتیں دکھلائیں اور اس طرح مرنے پر راضی ہوئے۔ جن کی سوانح پڑھنے سے رونا آتا ہے پس وہ کیا چیز تھی جس نے ایسی عاشقانہ روح ان میں پھونک دی۔ اور وہ کونسا ہاتھ تھا جس نے ان میں اس قدر تبدیلی پیدا کر دی۔ یا تو جاہلیت کے زمانہ میں وہ حالت ان کی تھی کہ وہ دنیا کے کیڑے تھے اور کوئی معصیت اور ظلم کی قسم نہیں تھی جو ان سے ظہور میں نہیں آئی تھی۔ اور یا اس نبی کی پیروی کے بعد ایسے خدا کی طرف کھینچے گئے کہ گویا خدا ان کے اندر سکونت پذیر ہو گیا۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ وہی توجہ اس پاک نبی کی تھی۔ جو ان لوگوں کو سفلی زندگی سے ایک پاک زندگی کی طرف کھینچ کر لے آئی۔

# سوئٹزرلینڈ میں تبلیغ اسلام

## ماہانہ رسالہ "اسلام" کی وسیع اشاعت، مسجد کیلئے زمین کے حصول کی کوشش، ملاقاتیں اور اجلاس

### سہ ماہی رپورٹ از جولائی تا ستمبر ۱۹۵۷ء

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی اے انچارج سوئٹزرلینڈ مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

### رسالہ اسلام

عرصہ زیر رپورٹ میں ماہانہ رسالہ کے تین شمارے تیار کئے گئے۔ اور حسب ذیل مضامین ان میں درج کئے گئے۔ اسلام کے عالمگیر غلبہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں۔ تحریک احمدیت کیا ہے؟ سوانح حیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ۔ اخلاقی ضابطہ۔ وفات مسیح پر سائنسدانوں کی ایک کتاب پر ریویو۔ وفات مسیح کا مسئلہ کیوں ضروری ہے؟ پیشگوئی مصلح موعود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوئے اسلام فطرتی تعلیم ہے۔ اسلامی نماز معہ ترجمہ وتشریحات۔ تحریک جدید۔ قارئین کے خطوط وغیرہ۔ یہ پرچے قریباً چھ صد کی تعداد میں لوگوں کو بھجوائے گئے۔ ان میں ۹۳ سوئس اراکین پارلیمنٹ بھی شامل ہیں جنہیں نمونہ کا پرچہ بھجوایا گیا۔ اس وقت تک سوئس پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے کل ۲۳۹ اراکین کو رسالہ بھجوایا جا چکا ہے۔ یہ قدم سیدنا حضرت امیرالمومنین کی ایک رؤیا کی تعمیل میں اٹھایا گیا۔ جس میں اعلیٰ طبقہ میں تبلیغ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

خاکسار ایک رسالہ احمدیت پر لکھ رہا ہے جو قسط وار پہلے رسالہ "اسلام" میں چھپ رہا ہے۔ اس کی ایک قسط کو پڑھ کر ایک صاحب نے اسے اس قدر دلچسپ پایا کہ گذشتہ اقساط بھی طلب کیں اور رسالہ اسلام اپنے نام لگوا لیا۔ اس وقت تک آٹھ اقساط شائع ہو چکی ہیں۔ بعد میں انشاءاللہ العزیز اسے کتابی صورت میں طبع کرایا جائے گا

### صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا ورود

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر دو دفعہ سوئٹزرلینڈ میں تشریف لائے۔ ایک دفعہ تو پاکستان سے آمد پر یعنی جرمنی جانے سے پہلے اور دوسری دفعہ اگست کے شروع میں

چونکہ آسٹریا کا ملک بھی اس مشن کا حصہ ہے اس لئے خاکسار صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو طے شدہ پروگرام کے مطابق مؤرخہ ۲۸ جولائی کو ملک کے دارالخلافہ وی آنا میں ملا۔ مؤرخہ ۲۹ جولائی کو آسٹرین چانسلر کے دفتر میں جا کر ہم نے قرآن کریم کا نسخہ پیش کیا۔ جس کا ذکر اور چانسلر کا شکریہ کا خط اخبار میں چھپ چکے ہیں۔

وی آنا میں نئے احمدی دوست خالد سیڈلر سے بھی ملاقات ہوئی۔ یہ صاحب ربوہ بغرض تعلیم جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وی آنا سے سالزبرگ آئے جہاں سے خاکسار واپس زیورک آ گیا۔ اور مکرم میاں صاحب دو روز بعد مؤرخہ ۳ اگست کو پہنچے۔ اسی روز شام کو مقامی اراکین جماعت کا اجلاس بلایا گیا تھا۔ زیورک میں مسجد کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ جماعت اراکین نے اس غرض کے لئے مقدور بھر قربانی کرنے کا وعدہ کیا۔ ان میں سے ایک صاحب Herr Salem Ekmetsch مسجد ہیمبرگ کے لئے ایک صد فرینک (۱۱۱/- روپے) دے چکے ہیں۔ خاکسار نے صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کو مختلف مواقع زمین کے دکھائے جو مسجد کے لئے اس وقت تک زیر غور تھے۔ اس سلسلہ میں مزید کوشش جاری ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

مؤرخہ ۷ اگست کو خاکسار مکرم وکیل التبشیر صاحب کے ہمراہ جنیوا گیا۔ اور وہاں سائنسٹ کو ایک بیان دیا۔

### تبلیغی ملاقاتیں

ایک روز ایک جرنلسٹ انٹرویو کے لئے آیا اس کے ساتھ تفصیلی گفتگو ہوئی مشہور کتاب Das Linnen (جس میں سائنس کی نئی تحقیقات کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت مسیحؑ کی وفات صلیب پر نہ ہوئی تھی) کے مصنف Herr Kurt Berna خاکسار کو ملنے آئے کیونکہ رسالہ اسلام میں ان کی کتاب پر ریویو انہیں بہت پسند آیا تھا۔ ان کی خواہش پر انہیں بہت سا لٹریچر بھی دیا گیا۔

ایک صاحب Herr Badertscher ملنے آئے یہ صاحب آرکیٹیکٹ ہیں اور اسلام سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کا سینہ صداقت اسلام کے لئے کھول دے آمین۔ ایک روز ایک ہفتہ وار اخبار کے ایڈیٹر سے اسلام میں ملکیت زمین کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ اسی طرح مختلف مواقع پر انفرادی طور پر گفتگو ہوتی رہی

### اجلاس

ایک شہر Luzern میں ایک سوسائٹی میں اسلام اور امن عالم پر تقریر کا موقعہ ملا۔ ایک شہر بازل میں تبلیغی اجلاس کا انتظام کیا گیا۔ ایک جگہ سے دو لیکچروں کی دعوت ملی۔ ان کی تاریخیں مقرر کی گئیں۔ عیسائی نوجوانوں کے ایک گروپ کی طرف سے تقریر کی دعوت ملی ہے۔ مقامی ورکنگ جماعت کے اجلاس وقتاً فوقتاً ہوتے رہے۔ زیورک میں مؤرخہ ۱۳ اکتوبر کو ہونے والے تبلیغی اجلاس کے انتظامات کئے گئے۔

### متفرق

مسجد کے لئے زمین کے حصول کے سلسلہ میں کوشش جاری ہے۔ مواقع دیکھنے، خط وکتابت کرنے اشتہارات پر نظر رکھنے کے علاوہ متعدد بار کمیٹی کے افسران سے بھی ملاقات ہوتی رہی مشن کی رجسٹریشن کے لئے انتظامات کئے گئے اب قواعد وضوابط مکمل ہو چکے ہیں۔ ان کا مسودہ افسران کو بھجوایا جا رہا ہے۔ کتاب Das Linnen جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے ایک نہایت معرکۃ الآرا کتاب ہے۔ اور ممکن ہے کہ کسر صلیب کی تائید میں یہ ایک کاری ہتھیار ثابت ہو۔ وقتاً فوقتاً لوگوں کو اس کتاب کے مضمون کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ مؤرخہ ۹ جولائی کو عیدالاضحیہ کی تقریب (دھوم) منائی گئی۔ یہاں سے ایک مشنری سوسائٹی ایک عیسائی مبلغ ملتان اور مری بھجوا رہی ہے ان کی الوداعی تقریب میں خاکسار شمولیت کے لئے گیا۔ بہت سے مقررین نے اسلام کے متعلق غلط سلط باتیں چندہ بٹورنے کی غرض سے کہیں۔ خاکسار نے ان باتوں کی تردید کی۔ اس پر لوگوں میں توجہ پیدا ہوئی۔ اور بعد میں بعض لوگ خاکسار سے ملے۔ ایک صاحب سے دو گھنٹے گفتگو ہوئی۔

---

### بدی سے نفرت کرو نہ کہ بد سے

آنحضرت کے مشہور صحابی تھے ان کو لوگ ابوالدرداءؓ کہتے تھے وہ ایک دفعہ ایک شخص کے پاس سے گذرے جس نے کوئی گناہ کیا تھا اور لوگ اسے برا کہہ رہے تھے۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا اچھا بتاؤ اگر تم اس شخص کو کسی کنوئیں میں گرا ہوا دیکھو تو نکالو گے یا نہیں؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں نکالیں گے حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا تو پھر تم اس کو برا نہ کہو اور خدا کا شکر کرو کہ اس نے تم کو اس گناہ سے بچایا۔ لوگوں نے پوچھا کہ کیا آپ ایسے برے شخص سے دشمنی نہیں رکھیں گے۔ انہوں نے کہا میں تو صرف اس کے اس گناہ سے دشمنی رکھتا ہوں۔ جس وقت وہ اس برے کام کو چھوڑ دیگا تو وہ میرا بھائی ہے۔ (باقی)

---

### دعوت ولیمہ

مؤرخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۷ء کی شام کو ربوہ میں مکرم چوہدری خان محمد صاحب کی دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلےٰ، حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری اور بہت سے دیگر احباب نے شرکت فرمائی۔ مکرم خان محمد صاحب کا نکاح ۱۳ اکتوبر کو رسول بی بی صاحبہ بنت چوہدری الٰہی بخش صاحب مرحوم موسٹی والہ ضلع سیالکوٹ کے ہمراہ پڑھا گیا تھا۔ دعوت ولیمہ کے اختتام پر محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(مختار احمد ہاشمی۔ نظارت بیت المال ربوہ)

# خدام الاحمدیہ کے سترھویں سالانہ اجتماع کے ضروری کوائف

## دفتر مرکزیہ کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک اور اُس پر خدام کا مخلصانہ لبیک

### اجتماع کے اختتامی اجلاس سے محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کا خطاب

(تیسری قسط)

خدام کی مصروفیات کا ایک اہم جزو "تلقینِ عمل" کا پروگرام ہوتا ہے۔ دن بھر علمی اور ورزشی مقابلوں میں حصّہ لینے کے بعد رات کو سونے سے قبل خدام تربیت سے متعلق علماء سلسلہ اور کچھ اپنے ہی ساتھی خدام کی تقاریر سنتے ہیں۔ اور ان پر غور و فکر سے کام لے کر اس امر کا جائزہ لیتے ہیں کہ خدمتِ دین کے تقاضوں کے پیش نظر ابھی انہیں اپنے اعمال و کردار میں کیا کچھ تربیت اور اصلاح کی ضرورت ہے۔ اس سال "تلقینِ عمل" کے تحت خدام نے سب سے پہلے محترم جناب سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی تقریر سُنی آپ آج کل انڈونیشیا سے مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ آپ نے خدام پر واضح فرمایا۔ کہ ہماری ہر تنظیم اسی لئے ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی خدمت کریں۔ اور اس خلوص اور جوش کے ساتھ یہ فریضہ بجا لائیں۔ کہ اس میں پیش آنے والی مشکلات ہمارے عزم اور ارادے میں تزلزل پیدا نہ کر سکیں۔ بلکہ ہم مردانہ وار آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ آپ نے کہا اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے جس چیز کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہم ہمیشہ سچ پر قائم رہیں۔ اور اسے کسی حال میں بھی نہ چھوڑیں۔ آپ نے اس کی وضاحت کے طور پر بعض مثالیں اور واقعات بھی پیش کئے۔ آپ کے علاوہ اس پروگرام کے تحت مکرم میاں محمد یوسف صاحب پشاوری مکرم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب مکرم محمد شفیع صاحب اشرف اور مکرم عبداللطیف صاحب قائد ملتان ڈویژن نے بھی مختلف اوقات میں خدام سے خطاب کیا۔ اور انہیں ہر آن اس امر کا جائزہ لیتے رہنے کی تلقین کی کہ ان کا کردار خدمت اسلام کے تقاضوں کے عین مطابق ہے یا نہیں۔

#### جلسہ تقسیم انعامات کی کارروائی

**دفتر مرکزیہ کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک** مورخہ ۱۳ اکتوبر کو تین بجے سہ پہر جلسہ تقسیم انعامات محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی صدارت میں۔۔۔

۔۔۔۔۔ منعقد ہوا۔ جس میں آغاز کار تلاوتِ قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نائب صدر دوم مجلس مرکزیہ نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دفتر مرکزیہ کی تعمیر کے ضمن میں محترم نائب صدر صاحب اول کی وہ تحریک پڑھ کر سنائی جو متعدد بار الفضل میں شائع ہو چکی ہے تحریک پڑھنے کی دیر تھی کہ خدام نے بڑے جوش اور اخلاص کے ساتھ وعدے لکھوانے شروع کر دیئے۔ خدام کاغذوں پر لکھ لکھ کر اپنا وعدہ بھجوا رہے تھے۔ اور محترم نائب صدر صاحب اول ساتھ کے ساتھ وعدوں کا اعلان فرماتے جاتے تھے بعض خدام نے تو اپنے نژاد سو روپے کے وعدے وہیں نقد ادا کر دیئے وعدے لکھوانے اور وعدوں کی رقوم ادا کرنے کا یہ سلسلہ کافی دیر جاری رہا اور بعد میں حساب کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ ساڑھے چار سو روپے سے زائد نقد رقم جمع ہوئی اور خدام نے اڑھائی ہزار روپے سے زائد کے وعدے لکھوائے۔

**محترم نائب صدر صاحب کا اظہارِ خوشنودی** خدام کی طرف سے اخلاص کے اس خوش کن مظاہرے پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے محترم نائب صدر صاحب اول نے فرمایا۔ خدام نے اس اپیل پر جس طرح فوری طور پر لبیک کہا ہے۔ اور والہانہ انداز میں اپنے اخلاص کا مظاہرہ کیا ہے اُس سے مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو قبول فرمائے۔ اور انہیں جزائے خیر دے۔ اور ان تمام دوسرے خدام کو جنہوں نے ابھی تک اس تحریک میں حصّہ نہیں لیا ہے۔ توفیق دے کہ وہ بھی اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا جب یہ تحریک پہلے اخبار میں چھپی تھی۔ تو بہت کم خدام نے اس کی طرف توجہ کی تھی لیکن آج جب کہ یہ تحریک یہاں پڑھ کر سنائی گئی ہے۔ تو خدام نے اس کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے فرض شناسی کا ثبوت دیا ہے۔ جو واقعی خوشکن ہے۔ کام ہمیشہ اپنے نتائج کے لحاظ سے ہی پرکھے جاتے ہیں۔ جس کام کا نتیجہ [illegible]

اچھا ہونے میں کوئی شک باقی نہیں رہتا۔ جنہوں نے نقد رقم ادا کر دی ہے۔ وہ تو اس بارہ میں اپنے فرض سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ لیکن جنہوں نے وعدے لکھوائے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ جس اخلاص سے انہوں نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ اسی اخلاص اور جوش کے ساتھ وہ جلد از جلد ان وعدوں کو پورا کریں۔ اور اسی طرح تمام دوسرے خدام بھی اس میں دل کھول کر حصہ لیں تاکہ ہم نے بجٹ میں اس مد کے تحت ۳۰ ہزار روپے جمع کرنے کا جو فیصلہ کیا ہوا ہے وہ جلد سے جلد پورا ہو سکے۔ اور ہم اپنے مرکزی دفتر کی عمارت کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکیں۔ آپ نے مزید فرمایا۔ دفتر کی تعمیر کے سلسلہ میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا تم لوگ نوجوان ہو۔ اور پیچھے رہ گئے ہو۔ کیونکہ لجنہ اماء اللہ اور انصار نے اپنے اپنے دفتر مکمل کر لئے ہیں۔ اس وقت خدام نے اخلاص کا جو خوش کن مظاہرہ کیا ہے اس سے اُمید بندھتی ہے۔ کہ خدام اگر اسی طرح اخلاص اور جوش سے کام لینے کا عزم کر لیں تو پھر ہماری یہ کمی بہت جلد دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہمیں اخلاص قربانی اور ایثار کے لحاظ سے ہر آن ترقی عطا فرمائے۔ اور ہم دین کی خاطر زیادہ سے زیادہ وقت مال جان اور عزت کو قربان کرتے چلے جائیں۔ حتیٰ کہ وہ وقت آجائے۔ کہ صرف اسلام کا جھنڈا ہی سربلند ہو۔ اور باقی سب دینوں کے جھنڈے سرنگوں ہو کر اسلام کے زندہ خدا اور زندہ رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی سربلندی کو دل سے تسلیم کر کے ان کی اطاعت گزاری پر فخر کرنے لگیں۔ اور ہم خدا تعالیٰ کے حضور اس حال میں واپس لوٹیں۔ کہ ہم یہ کہہ سکیں۔ کہ اے ہمارے خدا ہم نے خدمتِ دین کا جو عہد باندھا تھا۔ وہ ہم نے تیری دی ہوئی توفیق سے پورا کر دکھایا ہے۔ آپ نے کہا جب تک یہ صورت پیدا نہیں ہوتی۔ کہ ہم میں سے ہر شخص کا دل گواہی دینے لگے کہ وہ خدا کو حاضر و ناظر جان کر بار بار جس عہد کو دہراتا ہے۔ اسے وہ کما حقہ [illegible]

خدا تعالیٰ کے حضور سرخروئی حاصل نہیں ہو سکتی

#### تقسیم انعامات

اس ایمان افروز خطاب کے بعد محترم نائب صدر صاحب اول نے ان تمام خدام کو انعامات تقسیم کئے۔ جنہوں نے علمی اور ورزشی مقابلوں میں امتیاز حاصل کیا تھا۔ اس موقعہ پر آپ نے تربیتی کلاس کا امتحان پاس کرنے والے طلباء کو بھی سندات عطاء فرمائیں۔ علاوہ ازیں کتاب احادیث الاخلاق کے امتحان میں جو خدام کامیاب ہوئے تھے۔ ان کی سندات آپ نے مجالس کے قائدین کو دیتے ہوئے فرمایا کہ وہ اپنی اپنی مجالس کے کامیاب خدام میں انہیں تقسیم کر دیں۔ اسی طرح وصولی چندہ تحریک جدید کی سندات بھی اس موقع پر عطا کی گئیں۔

**خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا مقصد:۔** انعامات اور سندات تقسیم فرمانے کے بعد آپ نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ ہر تنظیم کا کوئی مقصد ہوتا ہے۔ اور اس مقصد اور مطمح نظر کو حاصل کرنے کے لئے کچھ نہ کچھ قواعد ہوتے ہیں اسی طرح خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا بھی ایک مقصد ہے۔ اور اس کے بھی کچھ قواعد ہیں۔ سو ہم میں سے ہر ایک کو یہ امر ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا مقصد نوجوانوں میں روحانیت پیدا کرنا اور اسے ترقی دینا ہے ہمارے سب کام اسی غرض اور اسی مقصد کے پیش نظر ہیں کہ ہم روحانیت میں ترقی کریں۔ ۱۹۴۹ء کے اجتماع کے موقع پر حضور نے اس امر کو صراحت کے ساتھ بیان فرمایا تھا۔ کہ خدام کی تنظیم کا مقصد نوجوانوں کی زندگیوں میں روحانی انقلاب پیدا کرنا ہے۔ اسی لئے حضور نے خدام سے صدارت کا حق واپس لے کر اس کی نگرانی خود اپنے ہاتھ میں لے لی تھی۔ پس ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم کسی وقت بھی اس بلند مطمح نظر کو آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ اور یہ کبھی نہ بھولیں کہ ہمارا یہ اجتماع میلہ نہیں ہے۔ بلکہ روحانیت اور تعلق باللہ کو ترقی دینے کا ایک ذریعہ ہے ہمارے یہ علمی، ورزشی مقابلے اور اسی طرح دوسرے تنظیمی امور اسی وقت تک ہمارے لئے فائدہ مند ہیں۔ جب تک کہ ہم ان میں اس نیت سے حصہ لیتے ہیں۔ کہ تا ہم اپنے آپ کو خدمتِ دین کے قابل بنا لیں۔ اور تا ہمیں اس رنگ میں خدا کی رضا حاصل ہو کہ ہمارا اس کے ساتھ تعلق قائم ہو جائے۔ اگر یہ چیز نہیں۔ تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنا فرض ادا نہیں کر رہے پس ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جو اس تنظیم کا مطمح نظر ہے۔ وہ پورا ہو سکے۔ اور اسی طرح ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے۔۔ امام ایدہ اللہ کی خوشنودی حاصل ہو سکے۔

**عہد اور دُعا** اس کے بعد محترم نائب صدر صاحب کی اقتداء میں تمام خدام نے

(باقی [illegible])

انصار اللہ کے اعلانات

# قرآن مجید کا امتحان کب ہوگا

قیادت تعلیم انصار اللہ نے ۳ر نومبر کو قرآن مجید کے پہلے پارہ کے امتحان کے بارے میں اعلان کیا تھا۔ متعدد احباب نے درخواست کی ہے کہ یہ امتحان وسیع پیمانہ پر ہو مگر ذرا ملتوی کر دیا جائے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس امتحان کی تاریخ انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے بعد مقرر کی جائے گی۔ احباب مطلع رہیں۔

## مجالس انصار اللہ فوری توجہ فرمائیں

ابھی تک بہت سی مجالس کی طرف سے نمائندگان سالانہ اجتماع کے نام نہیں آئے۔ تمام زعماء صاحبان فوری طور پر انتخاب کرا کر نمائندوں کا نام دفتر میں بھجوا دیں۔ تا انہیں ایجنڈ بھجوا دیا جائے۔

## انصار اللہ کے سالانہ اجتماع پر آنیوالے احباب کے لئے ضروری اعلان

جو دوست نمائندہ یا رکن انصار اللہ کے طور پر باہر سے سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ وہ اپنے ساتھ ایک تھالی ایک گلاس یا لگھ اور ایک جھاڑن یعنی چھوٹا دسترخوان ضرور لیتے آویں۔

## صحابہ کرام حضرت مسیح موعودؑ کے لئے ضروری اعلان

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں ذکر حبیب علیہ السلام کا اہم مضمون رکھا گیا ہے۔ جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس موقعہ پر اپنی روایت بیان فرمانا چاہیں۔ اور اجتماع میں شمولیت فرما رہے ہوں۔ وہ براہ کرم جلد اپنے اسماء گرامی سے مطلع فرما دیں۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

# جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ

## ۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ منعقد ہوگا

تمام جماعتہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۶، ۲۷ - ۲۸ر دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات۔ جمعہ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

## درخواست ہائے دعا

(۱) امسال مئی میں میں نے Madine shop Engineering کا امتحان دیا تھا جس کا نتیجہ اکتوبر میں نکلنے والا ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامیابی عطا کرے (خاکسار چوہدری محمد شریف ناظم مجلس خدام الاحمدیہ داہ چھاونی)

(۲) بزرگان سلسلہ درویشان قادیان سے التماس ہے کہ سید سردار شاہ دوکاندار مظفر آباد وآزاد کشمیر کے حق میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو باعزت بری کرے (خاکسار مختار احمد بٹ کشمیری مظفر آباد۔ آزاد کشمیر)

(۳) میں نے محکمانہ ترقی کے لئے درخواست دی ہے۔ صحابہ کرام۔ بزرگان سلسلہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرما دے۔ (خاکسار محمد منظور احمد خان ایاز دفتر انسپکٹر مدارس ملتان ڈویژن)

(۴) میری ہمشیرہ عزیزی زیب النساء بیگم کراچی میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ سے جلد از جلد کامل صحت دیوے۔ نیز میری بڑی ہمشیرہ سکینہ بی بی کی تقریباً ایک سال سے طبیعت خراب رہتی ہے۔ اس کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ (ملک بشیر احمد سیکرٹری امور عامہ و خارجہ جماعت احمدیہ بدین ضلع حیدرآباد سندھ)

(۵) میں نے بی اے کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب جماعت [illegible] امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ——— نیز میری والدہ بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ ([illegible] سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ جہلم)

(۶) خاکسار کی اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (چوہدری غلام محمد پریذیڈنٹ گنج مغلپورہ لاہور)

(۷) خاکسار کے چھوٹے بھائی رشید کے عرصہ دو سال سے گردن میں پھوڑا نکلا ہوا ہے نیز میری ممانی رحمان بی بی اور دو چھوٹے بھائی بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب سب کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار محمد مسلیم ناصر سانگھڑ سندھ)

(۸) جماعت احمدیہ چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ کے اکثر احمدی مرد عورتیں بچے موسمی بخار میں مبتلا ہیں۔ انسپکٹر بیت المال چوہدری غلام احمد صاحب ظہور بھی بخار سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں خصوصیت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ کریم سب کو شفاء کامل عطا فرمائے (مراد علی پریذیڈنٹ چک ۱۸ بھوڑو)

(۱۰) میں اکثر بیمار رہتا ہوں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ وہ میرے لئے صحت کی دعا فرما دیں۔ (خاکسار محمد افضل ادھلوی نیاد مغلپورہ لاہور)

(۱۱) خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ عرصہ دراز سے درد گردہ میں مبتلا ہیں نیز والدہ صاحبہ بھی عرصہ دراز سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب جماعت ہر دو مریضان کی صحت یابی کے لئے دعا فرما دیں۔ (ایم عبدالباسط لاہور)

(۱۲) خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ درویشان قادیان و احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (عاشق محمد خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۵۶ گ ب)

(۱۳) خاکسار چند پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان پریشانیوں سے نجات دے۔ اور دین کا خادم بنائے نیز میرے والدین کے لئے بھی دعا کی جائے۔ اللہ تعالیٰ والد صاحب کے کام میں برکت ڈالے اور لمبی عمر عطا کرے۔ والدہ صاحبہ کی صحت کئی ماہ سے ٹھیک نہیں رہتی اخبار ان کے لئے دعا فرمائیں۔ میرے بھائی شیخ تصویر الرحمٰن سیالکوٹ والے وہ ایک بہت بڑی پریشانی میں مبتلا ہیں ان کے لئے بھی درد دل سے دعا کی جائے۔ (ملک حمید احمد سلطان پورہ لاہور)

(۱۴) خاکسار عرصہ دراز سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب کرام خاکسار کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں نیز میرا لڑکا عزیزم محمد یوسف مورخہ ۱۰/۱۰ اکو ڈھاکہ میں امتحان دینے کے لئے گیا ہے۔ احباب اس کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (مستری غلام نبی احمدی مائی دی جھگی لائلپور)

# پنڈت نہرو کو خود ارادیت کی علمبرداری کا دعویٰ زیب نہیں دیتا

## کشمیر کے متعلق بھارت کے رویہ پر بیروت کے اخبار کی نکتہ چینی

بیروت ۱۷ اکتوبر: بیروت کے کثیر الاشاعت عربی اخبار الحیات نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو پر الزام لگایا ہے کہ وہ کشمیر میں استصواب رائے منعقد کرانے کے وعدے سے منحرف ہو گئے ہیں۔

"الحیات" نے لکھا ہے کہ پنڈت نہرو ۱۹۵۳ء تک اعلان کرتے رہے تھے کہ وہ کشمیر میں استصواب رائے منعقد کرانے کے وعدے پر قائم ہیں۔ لیکن یہ کتنی عجیب بات ہے کہ پنڈت نہرو ایک طرف تو خود ارادیت کے علمبردار بنتے ہیں اور استعماریت کے خلاف جدوجہد کرنے کے دعوے دار ہیں۔ لیکن انہیں یہ دعویٰ زیب نہیں دیتا۔ کیونکہ دوسری طرف وہ کشمیری عوام کو انہی حقوق سے محروم رکھنا چاہتے ہیں۔

"الحیات" نے آگے چل کر لکھا ہے کہ یہ رویہ اختیار کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بھارتی وزیر اعظم نے بنڈونگ کانفرنس کے فیصلوں کو نظر انداز کر دیا ہے۔ جس میں خود ارادیت کے حق پر خاص طور سے زور دیا گیا تھا۔

الحیات نے مسٹر کرشنا مینن پر بھی شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ انہوں نے حفاظتی کونسل میں بڑی ڈھٹائی سے کہا ہے کہ بھارت نے کشمیر کے متعلق جو وعدے کئے تھے اب ان کا وہ احترام نہیں کرے گا۔ کیونکہ اب صورت حال بدل گئی ہے۔

# لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

مسلمانوں کی تعداد بڑھ گئی۔ لیکن مدینہ کے عہد میں منافقت بھی بہت بڑھ گئی مکہ کے عہد میں اسلام قبول کرنے والوں کا اور بعد میں اسلام قبول کرنے والوں کا دینی نقطۂ نظر سے مقابلہ کیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ جوں جوں سیاسی قوت بڑھتی گئی ہے۔ دینی قوت کمزور ہوتی گئی ہے یہانتک کہ حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہما مسلمان کہلانے والے باغیوں کے ہاتھ سے ہی شہید ہوئے۔

الغرض دین اسلام نے آج تک جو ترقی کی ہے۔ وہ اپنی ذاتی قوت کے بل پر کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ سیاسی قوت دین اسلام کی دینی ترقی کے راستہ میں اس سے زیادہ حائل رہی ہے جتنی کہ وہ اس کی ممد و معاون ہوئی ہے۔ سیاسی نظریہ اگر وہ کبھی کامیاب ہو سکتا ہے (اگرچہ موجودہ عہد کے حالات میں مسلمانوں سے اس کی بھی امید نہیں) تو اس کی کامیابی دین اسلام کی حقیقی کامیابی نہیں ہوگی۔ صرف مسلمان کہلانے والوں کی کامیابی ہوگی۔ اور وہ بھی عارضی ہوگی۔ جس طرح آج روس میں اشتراکی نظریہ عارضی طور پر کامیاب نظر آتا ہے۔

جو کچھ ہم نے اوپر کہا ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسلامی ممالک کی زمام اقتدار متقی لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں ہونی چاہیئے اور نہ اس کا یہ مطلب ہے کہ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ سیاسی اور مادی قوت حاصل نہیں کرنی چاہیئے ہم صرف اتنا کہنا چاہتے کہ دین حق کی اپنی ذاتی قوت ہوتی ہے جس سے وہ ترقی کرتا ہے اور سیاسی اور مادی قوت اکثر بجائے ممد و معاون ہونے کے دینی قوت کے (دھ)

(دھ) بروئے کار آنے کے راستہ میں حائل ہوتی ہے۔ قوت کے بل سے کسی نظریہ کو فروغ دینے کا طریق کا لادینی طریق کار ہے۔ ایک دین حق کے شایان شان نہیں۔ صرف باطل اور انسانی نظریات ہی اس کی پناہ لیتے ہیں۔

### درخواست دعا

میری والدہ محترمہ قریباً ایک ماہ سے بعارضہ پیچش سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ کے ساتھ درازیٔ عمر عطا فرمائے۔ آمین

بشیر احمد (دار الیمن) ربوہ

# تمام بلدیاتی انتخابات سرما کے خاتمے سے قبل منعقد کرا دیئے جائیں گے

## مغربی پاکستان کے تمام مقامات پر ضروری انتظامات زیر تکمیل ہیں

حیدرآباد ۱۷ اکتوبر: حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ صوبے کے جن بلدیاتی اداروں میں نئے انتخابات نہیں ہو سکے ہیں۔ ان میں موسم سرما ختم ہونے سے پہلے انتخابات مکمل کرا دیئے جائیں۔

حکومت نے اس سلسلہ میں مفصل پروگرام پہلے ہی تیار کر لیا ہے۔ اور متعدد بلدیاتی اداروں میں انتخابات کے مختلف مدارج کی تاریخیں بھی مقرر کر دی گئی ہیں۔ باقی بلدیاتی اداروں میں فہرست رائے دہندگان کی تیاری اور دوسرے ابتدائی انتظامات جاری ہیں۔

حکام کی کوشش ہے۔ کہ تمام بلدیاتی اداروں کے انتخابات موسم سرما تک مکمل ہو جائیں۔ اس سے قبل چونکہ یہ توقع ظاہر کی جاتی تھی۔ کہ عام انتخابات مارچ اپریل میں منعقد ہو جائیں گے۔ اس لئے خیال یہی تھا۔ کہ بلدیاتی انتخابات کو ملتوی کرنا پڑے گا۔ لیکن اب چونکہ عام انتخابات میں تاخیر ناگزیر ہو گئی ہے۔ اس لئے بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں کی رفتار تیز کر دی جائے گی۔

## ملایا کو صدر سکندر مرزا کی مبارکباد

کراچی ۱۷ اکتوبر:۔ صدر سکندر مرزا نے ملایا کے حکمران تنکو عبد الرحمٰن ابن مرحوم تنکو محمد کو ملایا کے اقوام متحدہ کا رکن بننے پر مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔ صدر مرزا نے یقین ظاہر کیا کہ ملایا کے داخلہ کے بعد اقوام متحدہ امن عالم برقرار رکھنے کے لئے پہلے سے کہیں زیادہ موثر کردار ادا کر سکے گا۔

## سپیکر عبد الوہاب تہران میں

تہران ۱۷ اکتوبر:۔ پاکستان کی قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر عبد الوہاب خان کل استنبول سے تہران پہنچے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا قومی اسمبلی کے سیکرٹری مسٹر ایم بی احمد بھی سپیکر کے ہمراہ تھے۔

## سیالکوٹ میں چوہے مارنے کی مہم

سیالکوٹ ۱۷ اکتوبر:۔ ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ مسٹر علاؤ الدین احمد نے تحصیل سیالکوٹ کے موضع مراد پور میں کل چوہے مارنے کی مہم کا افتتاح کیا۔ اس تقریب میں تحصیل سیالکوٹ کے دو ہزار کاشتکاروں نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر مسٹر علاؤ الدین نے اجلاس میں کاشتکاروں سے خطاب کرتے ہوئے اس مہم کو کامیاب بنانے کی تلقین کی۔

## سیالکوٹ مارکیٹ کمیٹی کے عہدیدار

سیالکوٹ ۱۷ اکتوبر:۔ ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ کے چیئرمین چوہدری عبد الغنی گھمن اور چوہدری عمر حیات علی الترتیب سیالکوٹ مارکیٹ کمیٹی کے چیئرمین اور وائس چیئرمین منتخب ہو گئے ہیں۔ ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ مسٹر ایس ایس احمد نے انتخابات کی نگرانی کی

## سرگودھا میں سیم و تھور کی روک تھام کا مطالبہ

سرگودھا ۱۷ اکتوبر:۔ ڈسٹرکٹ کسان کمیٹی کے صدر چوہدری میاں خان نے حکومت مغربی پاکستان سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ سرگودھا میں سیم و تھور کی روک تھام کا جلد از جلد انتظام کیا جائے یاد رہے ضلع سرگودھا میں دو لاکھ ایکڑ اراضی سیم و تھور کی وجہ سے خراب ہو گئی ہے۔

## ون یونٹ ہسپتال کا معائنہ

لاہور ۱۷ اکتوبر صوبائی نائب وزیر معاشرتی بہبود بیگم جی۔ اے خان نے آج صبح یونٹ ہسپتال کا معائنہ کیا۔ آپ نے یہاں اپاہج بچوں کے طبی مرکز "فزیو تھراپی سنٹر" کا بھی معائنہ کیا۔ اور اپاہج بچوں کے علاج کا طریقہ دیکھا آپ نے ملک کے مخیر حضرات سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مرکز کی امداد کی اپیل کی۔

## ایران میں بڑے بند کی تعمیر

نیویارک ۱۷ اکتوبر ایرانی حکومت نے ایک بند کی تعمیر کے ابتدائی کام کی اجازت دے دی ہے۔ یہ بند اس علاقے کا سب سے بڑا بند ہو گا۔ اس سے متعلق چار زائد زرعی اور صنعتی منصوبوں پر بھی کام شروع ہو گا۔ اس کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ جنوب مغربی ایران میں خوزستان کے وسیع علاقہ کو ترقی دینے کے لئے یہ بند ۶۰۰ فٹ کی بلندی پر دریائے دیز پر خلیج فارس سے ۱۵۰ میل شمال میں قائم

# عام انتخابات سے پہلے یونٹ کے متعلق آئین میں کوئی ترمیم نہیں کی جائیگی

## "عام انتخابات نومبر ۵۸ء ہی میں منعقد ہوں گے" (چندریگر)

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ مرکزی کولیشن پارٹی کے لیڈر مسٹر آئی آئی چندریگر نے جنہیں صدر نے نئی حکومت بنانے کی دعوت دی ہے۔ کل اعلان کیا ہے کہ ری پبلکن پارٹی تمام ملک میں جداگانہ انتخاب رائج کرنے پر رضامند ہو گئی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ جداگانہ انتخابات کے فیصلہ کے باوجود انتخابات الیکشن کی مقررہ تاریخ کے مطابق اگلے سال نومبر ہی میں منعقد ہوں گے۔ آپ نے مزید بتایا کہ عام انتخابات تک ون یونٹ کے سلسلہ میں آئین میں کوئی ترمیم نہیں کی جائیگی۔

نامزد وزیر اعظم نے یہ باتیں کل شام اخباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ آپ نے بتایا کہ نئی کولیشن میں مسلم لیگ۔ کرشک سرمیک ری پبلکن پارٹی اور نظام اسلام پارٹی شامل ہو نگی۔ البتہ عوامی لیگ کی شرکت کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کیونکہ مسٹر سہروردی جداگانہ طریق انتخاب قبول کرنے پر رضامند نہیں۔ مسٹر چندریگر نے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی کابینہ آج رات بالکل مکمل کر لوں گا۔

آپ نے کہا۔ میں ری پبلکن لیڈروں سے اس سوال پر بات چیت کر چکا ہوں کہ مرکزی کابینہ میں ان کے نمائندے کون ہوں گے۔ اب میں اس سلسلے میں کرشک سرمیک پارٹی کے لیڈروں سے بات چیت کرنے والا ہوں اور کابینہ کے متعلق آخری فیصلے سے پہلے نظام اسلام پارٹی کے لیڈر مولانا اطہر علی سے بھی مشورہ کروں گا۔

مسٹر چندریگر نے کہا۔ میں نے یہ عظیم ذمہ داری عاجزی اور خدمت کے جذبہ کے تحت سنبھالی ہے۔ پاکستان کی وزارت عظمیٰ پھولوں کی سیج نہیں۔ بہرحال ملک میں سیاسی استحکام پیدا کرنے اور عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے میں اپنی بہترین صلاحیتیں صرف کروں گا۔ اور قوم کو نظریہ پاکستان سے قریب تر لانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھوں گا"

مسٹر چندریگر نے کہا "مسلم لیگ اور ری پبلکن پارٹی میں اس امر پر سمجھوتہ ہو گیا ہے کہ عام انتخابات سے قبل ون یونٹ سے متعلق آئین میں کوئی ترمیم نہ کی جائے لیکن میری رائے میں بعض انتظامی تبدیلیاں ضروری ہیں تاکہ سابق چھوٹے صوبوں کے عوام کو اپنی روزمرہ کی مشکلات کے ازالہ کے لئے صوبائی دارالحکومت کا سفر نہ اختیار کرنا پڑے اور ان کا فیصلہ ان کے گھروں کے قریب ہی ہو جایا کرے"۔

### طریق انتخاب

نامزد وزیر اعظم نے مزید کہا کہ کولیشن پارٹی اس بات پر بھی متفق ہو گئی ہے کہ تمام پاکستان میں مخلوط انتخابات کی بجائے جداگانہ طریق انتخاب رائج کر دیا جائے۔ اس مرحلے پر جداگانہ طریق انتخاب سے ایک طرف تو اقلیتوں کے حقوق اور مفادات محفوظ ہو جائیں گے اور دوسری طرف نظریہ پاکستان بھی برقرار رہے گا۔ ری پبلکن پارٹی نے یہ بات مان لی ہے۔ مسٹر چندریگر نے کہا کولیشن پروگرام میں طریق انتخاب اور یونٹ کے مسائل کو بنیادی امور کی حیثیت حاصل ہے۔

آپ نے کہا کہ ملک میں جداگانہ طریق انتخاب رائج کرنے کے متعلق میں ایک بل قومی اسمبلی کے اگلے اجلاس میں پیش کروں گا۔

### عام انتخابات

مسٹر چندریگر نے اس بات پر زور دیا کہ طریق انتخاب میں مجوزہ تبدیلیوں کے عام انتخابات میں تاخیر نہیں ہو گی۔ اور الیکشن کمیشن نے انتخابات کے لئے نومبر ۱۹۵۸ء کی جو تاریخ مقرر کی ہے۔ اس کی پابندی کی جائے گی۔ آپ نے کہا "میری رائے یہ ہے۔ کہ انتخابات میں تاخیر سبکدوش ہونے والی وزارت کی ہے۔ انتخابات جون ۱۹۵۸ء میں منعقد ہو سکتے تھے۔ لیکن سابق حکومت نے ناسازگار موسم کے پیش نظر انتخابات نومبر میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس وقفے میں انتخابی قوانین۔ انتخابی فہرستوں اور انتخابی حلقہ بندی کے پروگرام میں ضروری تبدیلیاں کی جا سکتی ہیں۔ اس طرح انتخابات اگلے سال نومبر میں بڑی آسانی کے ساتھ کرائے جا سکتے ہیں۔

مسٹر چندریگر سے دریافت کیا گیا کہ آیا یہ فرض کر لینا درست ہو گا۔ کہ ملک کی خارجہ پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔ اس پر آپ نے جواب دیا" میں حلف اٹھانے کے بعد اپنی نشری تقریر میں اس کی پوری وضاحت کر دوں گا۔ ایک نامہ نگار نے مسٹر چندریگر کو یاد دلایا کہ مسلم لیگ کونسل نے اپنے حالیہ اجلاس ڈھاکہ میں آزاد خارجہ پالیسی کی حمایت میں قرارداد منظور کی تھی۔ اس پر مسٹر چندریگر نے کہا ہم آزاد خارجہ پالیسی پر عمل پیرا ہو کر بھی دوست بنا سکتے ہیں۔ اور سیٹو اور بغداد کے معاہدوں میں شامل رہ سکتے ہیں"

ایک سوال کے جواب میں مسٹر چندریگر نے توقع ظاہر کی کہ نئی کولیشن سے ایک مضبوط اور مستحکم حکومت قائم ہو گی۔ اور یہ اگلے انتخابات تک اسی طرح کام کرتی رہے گی۔

## درآمد شدہ کوئلے کی قیمت میں تبدیلی

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ مرکزی حکومت نے صنعتی صارفین اور عوام کے لئے درآمد شدہ کوئلہ کی قیمت فروخت میں تبدیلی کر دی ہے یہ قیمتیں یکم نومبر سے رائج ہوں گی۔ ان کے تحت درجہ اول کے سٹیم کول کی قیمت مغربی پاکستان میں مقام داخلہ پر ننانوے روپے فی ٹن اور مشرقی پاکستان میں [illegible] روپے آٹھ آنے ہو گی۔ دوسری اقسام کے کوئلے کی قیمتوں میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔



## مجلس خدام الاحمدیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع (بقیہ صفحہ ۵)

کھڑے ہو کر اپنا عہد دہرایا۔ جب خدام عہد دہرا چکے تو آپ نے ایک لمبی اجتماعی دعا کرائی جس میں تمام خدام شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے پر آپ نے یہ کہتے ہوئے اجتماع کے اختتام کا اعلان فرمایا کہ اب ہم نے یہاں جو کچھ سیکھا ہے۔ اسے ہم صرف ایک سال کیلئے ہی اپنی زندگیوں میں قائم نہ رکھیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم ہمیشہ ہمیش اس پر کاربند رہیں۔ اور اس کے زیر اثر خدمت دین کا فریضہ زیادہ محنت اور کامیابی کے ساتھ ادا کرتے چلے جائیں۔

جونہی محترم نائب صدر صاحب نے الوداعی الفاظ ختم فرمائے تمام فضا نعرہ تکبیر اللہ اکبر فضل عمر زندہ باد احمدیت زندہ اور انسانیت زندہ باد کے پرجوش نعروں سے گونج اٹھی۔

اس طرح خدام الاحمدیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں اور خدمت دین کا عہد باندھنے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

## مشرقی پنجاب میں "یوم ہندی" پر گرفتاریاں

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر:۔ کل تمام مشرقی پنجاب میں طلبار نے "یوم ہندی" منایا۔ پولیس نے امرتسر رہتک، لدھیانہ اور بعض دوسرے شہروں میں ستر سے زائد طلبار کو مظاہرے کرنے پر گرفتار کر لیا انبالہ میں جین کالج کے سامنے ہندو اور سکھ طلبار کے گروہ ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے مرنے مارنے پر کمربستہ ہو گئے لیکن پولیس نے بروقت مداخلت کر کے صورت حال پر قابو پا لیا۔

امرتسر میں بھی جلوس نکالا گیا۔ ایک سکول پر پتھراؤ بھی کیا گیا جس سے کچھ کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ اور بعض طلبار مجروح ہو گئے۔ بعض دوسرے مقامات پر طلبار نے صوبائی وزیر اعلیٰ سردار پرتاپ سنگھ کیروں کے پتلے جلائے اور ان کی برطرفی کا مطالبہ کیا۔



رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴